TOTAL Tarbiyat PROGRAM

اجنبیوں سے حفاظت

(Stranger Safety)

رہنما مینول

برائے

والدین، اساتذہ اور اسکول

ataleeq pakistan

اجنبیوں سے حفاظت

(Stranger Safety)

میں نے ایک خاتون سے پوچھا کہ آپ کی سب سے قیمتی چیز کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میری امی نے جو مجھے جہیز میں زیور دیے تھے۔

میں نے پوچھا کہ وہ کہاں رکھتی ہیں؟

کہنے لگیں کہ پہلے گھر میں رکھتے تھے، کام کرنے والی نے چوری کی تو اب بینک لاکر میں رکھ دیے ہیں۔ مجھے اب نوکروں پر بالکل بھروسہ نہیں۔

میں نے پوچھا کہ بچے تو آپ نے نوکرانی کے حوالے کیے ہوئے ہیں تو وہ کیا قیمتی نہیں؟!!!!

ہمارے لیے ہمارا پیسہ، زیور، موبائل فون بہت قیمتی ہیں اسی لیے ہم انہیں خوب حفاظت سے رکھتے ہیں۔ مگر بچوں کو ہم اجنبیوں کے حوالے کر دیتے ہیں۔ انہیں اکیلا چھوڑ دیتے ہیں۔ نتیجے میں ایسے واقعات جنم لیتے ہیں جنہیں سن کر دل لرز اٹھتا ہے اور سر شرم سے جھک جاتا ہے۔ ہمارا آج کا موضوع "اسٹرینجر سیفٹی" ہے۔ یعنی ننھی کلیوں کو مسل جانے سے کیسے بچایا جائے؟

اجنبیوں سے بچوں کو بچانے کے لیے تین لوگوں کو کردار بہت اہم ہے۔

(1) خود بچے　　(2) والدین　　(3) ٹیچر

خود بچوں کے کرنے کے کام

1 سب سے پہلے بچوں کو مضبوط اور پر اعتماد بنائیں کیونکہ آپ ہر وقت بچوں کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔

2 بچوں کو دلچسپ اور کھیل کھیل میں سکھانے کی ضرورت ہے ان کو کسی خوف کا شکار نہیں کرنا۔

3 بچوں کو بتایا اور بار بار ڈرل کے ذریعے سکھایا جائے کہ آپ کا ایک "سیف ڈسٹنس" ہے جو ایک ہاتھ آگے ایک ہاتھ پیچھے ایک ہاتھ دائیں ایک ہاتھ بائیں تک ہے اس میں کوئی اجنبی آئے تو آپ خود دور ہو کر فاصلہ برقرار رکھیں۔

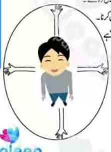

4 کوئی زبردستی پکڑے تو "چیخو، بھاگو اور بتاؤ" مطلب زور زور سے پوری قوت سے چیخو اس سے دور بھاگو زگ زیگ میں، کوئی گاڑی میں پکڑ رہا ہے تو گاڑی کی مخالف سمت میں بھاگو اور قریب میں کسی قابل اعتماد بڑے، پولیس، دکاندار، بڑی آنٹی وغیرہ کو زور زور سے بتاؤ۔

5 کوئی زبردستی پکڑے تو اس کے ہاتھوں پر کاٹ لو، آنکھوں یا ناک کے اندر انگلیاں مار دو یا ناک پر مکا مارو، مٹی آنکھوں پر ڈال دو اور یہ سب زور زور سے چیختے ہوئے کرو۔

6 امی ابو کے سوا کسی کو اپنے پرائیویٹ اعضاء (چہرے، ہونٹوں، ٹانگوں کے بیچ آگے اور پیچھے اور سینے) پر ہاتھ نہ لگانے دو کوئی لگائے تو وہی "چیخو، بھاگو اور بتاؤ"۔

7 شرماؤ نہیں بلکہ امی اور ابو کو ضرور بتاؤ۔

8 بچے کو بتائیں کہ کوئی آپکو پانچ طریقوں سے نقصان پہنچا سکتا ہے۔ (پہلا) لالچ دے کر، (دوسرا) دھمکی دے کر، (تیسرا) بلیک میل کر کے، (چوتھا) جھوٹ بول کر، (پانچواں) چیلنج دے کر۔

9 آپ کا دشمن اکثر آپ کے قریب ہوتا ہے۔ مثلاً کوئی قریبی رشتہ دار، ڈرائیور یا کوئی بھی وغیرہ۔

والدین کے کرنے کے کام

1 بچوں کا اور اپنا ایک سیف زون بنائیں اگر آپ کہیں باہر پارک وغیرہ میں ہیں تو کوڈ ورڈ کا تبادلہ کر کے چیک کرلیں کہ بچہ "سیف زون" میں ہے۔ یعنی اگر بچہ آپ کی نظر کے سامنے نہیں ہے تو آپ اس کو کسی خاص کوڈ سے آواز دیں جواباً وہ بھی اپنا کوڈ ورڈ کہے۔ اس طرح آپ کو پتا ہوگا کہ بچہ آس پاس ہی کہیں ہے اور کسی مشکل میں نہیں ہے۔

2 بچوں کو پیار، اعتماد اور وقت دیں تا کہ وہ آپکو اعتماد سے کوئی بھی بات بتا سکیں۔

3 بچے کے بدلتے رویے پر نظر رکھیں اگر وہ اُداس ہے، افسردہ ہے، پڑھائی میں دلچسپی نہیں لے رہا ہے، کسی سے ڈر رہا ہے اس کے پاس اچانک گفٹ یا کھانے پینے کی چیزیں یا پیسے نظر آ رہے ہیں۔ یا کسی سے زیادہ لپٹ رہا ہے۔ تو اس پر نظر رکھیں اور اس کے مسئلے کو جانیں۔

4 آپ کا بچہ آپ کے پسندیدہ کسی بڑے کے بارے میں ناپسندیگی کا اظہار کر رہا ہے تو وجہ جاننے کی کوشش کریں۔

5 بچے کی ضرورت کا خیال رکھیں اگر آپ ضرورت پوری نہیں کریں گے تو کسی اور طرف متوجہ ہو سکتا ہے۔

ataleeq pakistan

6 غیر متعلقہ رشتہ داروں کے آنے جانے پر نظر رکھیں۔

7 بچہ اگر پرائیویٹ پارٹس کو غیر ضروری طور پر چھو رہا ہے تو اس کو نوٹس کریں اور وجہ جاننے کی کوشش کیجیے۔

ٹیچرز یا اسکول کے کام

1 اسکول کو "لٹریسی سینٹر" کے بجائے "مرکزِ تبدیلی" بنائیں اور بچے کی پوری شخصیت کی تعمیر کریں۔

2 بچوں کو کہانی، رول پلے، ایکٹی ویٹی اور ڈرل کی مدد سے دلچسپ انداز سے اجنبیوں اور اجنبی رشتوں سے بچنا سکھائیں اس سلسلے میں اتالیق کے مینول ساتھ منسلک ہیں۔

3 ان مینول میں کہانی اور رول پلے کے ذریعے بچوں اجنبیوں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے، اجنبی کون ہوتے ان کا تعارف کروائیے۔

4 رول پلے اور کہانی کے آخر میں دیے گئے تبصرے کے ذریعے ان کا فہم چیک کیجیے۔ ضرورت محسوس ہو تو مزید رہنمائی کیجیے۔

5 دی گئی ورک شیٹ بچوں سے حل کروائیے اور گھر کے لئے دیجیے تاکہ والدین بھی کرائی گئی سرگرمیوں کے بارے میں جان سکیں اور بچوں کی مزید رہنمائی کر سکیں۔

6 کسی بھی قسم کی مزید رہنمائی کے لیے اتالیق ٹیم سے ابھی رابطہ کیجیے۔

7 بچے کے رویے میں تبدیلی پر نظر رکھیں اگر وہ کسی بچے کے ساتھ بیٹھ کر خوش نہیں ہے تو اس کی مدد کریں، اس کو سمجھیں، ڈانٹیں نہیں۔

8 بچوں کو "پرابلم سالونگ اسکلز" سکھائیں تاکہ وہ خود مشکل صورت حال میں فیصلہ کر کے درست اقدام کریں۔

9 زیادہ دیر باتھ روم میں رہنے کو بھی نوٹ کریں۔

10 بڑے بچوں کو سیلف ڈیفنس سکھائیں۔

11 کوئی مہمان بظاہر اپنا اگر تنہائی میں بچے کو پکڑنے کی کوشش کرے تو بچے کو سکھائیں کہ وہ بھاگ کر گھر کے کسی باتھ روم یا کمرے میں خود کو بند کر لیں۔

12 ماں اگر سو بھی رہی ہیں تو بھی کوشش کرے بچوں کی آوازیں انہیں آتی رہیں۔

13 کسی کے سامنے کپڑے بدلنے کی عادت نہ ڈالیں۔

14 کسی دوسرے کی گود میں بیٹھنے کی عادت نہ پیدا ہونے دیں۔

15 کسی دوسرے سے کوئی گفٹ لینے کی عادت نہ پیدا ہونے دیں۔

16 روز پوچھیں "کسی نے کچھ غلط تو نہیں کہا، یا غلط تو نہیں کیا، یا تم نے کسی سے کچھ غلط تو نہیں کہا یا کیا؟"

17 بچیوں کو سکھائیں کہ بھائی صرف اپنے سگے بھائی ہوتے ہیں اور چاچا ماموں وہی ہوتے ہیں جو ہم نے بتائے ہیں۔
کوئی کزن بھی حقیقی
بھائی یا بہن نہیں ہوتا۔ حقیقی رشتوں سے ملنے جلنے کے بھی آداب سکھائیں اور Limitation رکھیے۔

18 ٹیوشن یا قرآن پڑھتے ہوئے بھی کوئی بڑا بچوں کے ساتھ ہونا چاہیے۔

ataleeq pakistan

رول پلے: بے وقوف ٹینی پٹینی اور چالاک لومڑ

مقاصد	دورانیہ	
معاشرتی ذہانت ا۔ بچے یہ جان سکیں کہ ہر اجنبی دشمن نہیں ہوتا مگر ہر اجنبی سے احتیاط کرنا اور فاصلہ رکھنا ضروری ہے ۲۔ بچے یہ جان سکیں کہ انھیں ہر اجنبی سے بات بھی نہیں کرنی چاہیے۔ ۳۔ بچے سوچ کر ایسے لوگوں کے نام لکھ سکیں جن پر وہ بھروسہ کر سکتے ہیں اور کسی مسئلہ اور مصیبت کے وقت ان سے مدد لے سکیں۔	۴۵ منٹ	ٹینی پٹینی اور چالاک لومڑ کے ماسک

ہدایات برائے اساتذہ

اساتذہ میں سے کوئی ایک بے وقوف ٹینی پٹینی اور کوئی ایک چالاک لومڑ کا کردار ادا کرے گا اساتذہ اپنے لیے ٹینی پٹینی (مرغی) اور لومڑ کے ماسک تیار کریں گی۔

کرداروں کا تعارف:

ا۔ ٹینی پٹینی کا کردار ادا کرنے والی استاد بچوں کے سامنے آئیں گی اور معصوم اور بے وقوفانہ انداز میں اپنا تعارف دیں گی۔

ٹینی چینی: پیارے بچو! میں ہوں ٹینی چینی، سیدھی سادھی،
بھولی بھالی اور بے وقوف بھی!
(یہ کہتے ہوئے وہ بے وقوفوں کی طرح لڑکھڑا کر گرنے
کی اداکاری کریں گی۔)

۲۔ اب لومڑ کا کردار ادا کرنے والی استاد سامنے آئیں گی اور تیز گرج دار آواز میں کہیں گی۔

چالاک لومڑ: میں ہوں چالاک لومڑ۔۔۔تیز طرار۔۔۔خوب چالاک اور خونخوار۔۔۔ہاہاہا"
(بچوں کے سامنے اکڑ کر کھڑی ہو جائیں گی)

رول پلے کا آغاز

۱۔ اب استاد بچوں سے کہیں گی کہ چلیں بچو دیکھتے ہیں بے وقوف ٹینی چینی اور چالاک لومڑ کی کہانی میں ہے کیا۔

پہلا منظر:

ٹینی چینی بے وقوفوں کی طرح ادھر سے ادھر ٹہل رہی ہے اچانک اس کے سر پر پیچھے سے ایک اخروٹ آ کر لگتا ہے۔

ٹینی چینی: ارے میرا سر۔۔۔۔۔(سوچتے ہوئے) یہ کیا تھا جو میرے سر پر لگا۔۔۔میرے خدایا مجھے لگتا ہے کہ ضرور آسمان گرنے والا ہے۔ (گھبرا کر) اب میں کیا کروں۔۔۔(ادھر ادھر بھاگتے ہوئے) اب میں کیا کروں۔۔۔اوہو مجھے یہ بات فوراً جا کر بادشاہ کو بتانی چاہیے۔ (ٹینی چینی گھبرا کر گاتے ہوئے وہاں سے آگے بڑھے گی اور گائے گی)

آسمان گر رہا ہے۔۔۔آسمان گر رہا ہے
بادشاہ کے پاس جانا ہے۔۔۔بادشاہ کو بتانا ہے۔
آسمان گر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔آسمان گر رہا ہے۔

دوسرا منظر:

ننی چینی یہ کہتے ہوئے آگے بڑھتی ہے تو وہاں ایک غار کے آگے
ایک چالاک لومڑ بیٹھا ہوتا ہے۔ وہ ننی چینی کو دیکھ کر ہنستا ہے۔۔۔
ہاہاہا۔۔۔(اور کہتا ہے)

چالاک لومڑ: واہ کیا موٹی تازی مرغی ہے۔۔۔اور بے وقوف بھی۔۔۔
بھلا کیا آسمان گر سکتا ہے!!۔۔۔اس کو تو ضرور کھانا چاہیے۔۔۔
ہاہاہا" (وہ آگے جاتا ہے اور فکرمند انداز سے کہتا ہے۔) کیا ہوا
پیاری ننی چینی تم مجھے کچھ مشکل میں لگ رہی ہو۔۔۔کیا میں تمھاری
کوئی مدد کر سکتا ہوں؟

ننی چینی: (وہ فوراً اس کے پاس آتی ہے اور سانس پھلا کر کہتی ہے۔)
" آسمان گر رہا ہے۔۔۔آسمان گر رہا ہے۔۔۔
بادشاہ کے پاس جانا ہے۔۔۔بادشاہ کو بتانا ہے۔
آسمان گر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔آسمان گر رہا ہے۔

چالاک لومڑ: (مکاری سے فکرمند ہوتے ہوئے) "اوہو یہ تو بڑا مسئلہ ہو جائے گا۔۔۔
تم جلدی سے اندر چلو، بادشاہ سلامت اندر غار میں ہی بیٹھے ہیں
اور تمہارا ہی انتظار کر رہے ہیں۔

ننی چینی: (چونک کر) ہیں۔۔۔بادشاہ سلامت اندر ہیں کیا؟؟؟

چالاک لومڑ: (جلدی سے) ہاں ہاں، اندر ہی ہیں۔۔۔اب دیر نہ کرو۔۔۔جلدی کرو۔

ننی چینی: (وہ غار کے اندر چلی جاتی ہے اور بولتی ہے) یہاں تو بہت اندھیرا
ہے بادشاہ سلامت آپ کہاں ہیں۔۔۔آپ کہاں ہیں؟''

(لومڑ باہر کھڑا خوشی سے ہنستا ہے اور اندر چلا جاتا ہے۔اندر سے
خونخوار آوازیں آتی ہیں۔ بینی بینی بچاؤ بچاؤ کی آواز لگاتی ہے
اور لومڑ بولتا ہے۔)

چالاک لومڑ: بے وقوف بینی بینی بھلا آسمان کبھی گرسکتا ہے۔۔۔
کبھی کسی اجنبی کی کسی بات پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے اب بھگتو
انجام۔۔۔ہاہاہا۔۔اب میں تمہیں کھا جاؤں گا ہاہاہا۔
(کچھ سیکنڈ سناٹا رہتا ہے اور لومڑ باہر آتا ہے اس کے منہ پر خون
لگا ہوتا ہے اور بچوں سے کہتا ہے۔) "دیکھا بچو! بے وقوف
بینی بینی کا انجام۔۔۔
اس لیے کہتے ہیں کبھی کسی اجنبی شخص پر بھروسہ نہ کیا کرو۔۔۔ہاہاہا۔
(اب وہ بچوں سے پوچھے گا اور جواب لے گا)

۱۔ کیا آپ کریں گے کسی اجنبی پر بھروسہ؟
۲۔کیا اپنے امی ابو کے علاوہ کسی کے ساتھ کہیں جائیں گے؟
۳۔اگر کبھی کوئی مصیبت آئی یا مسئلہ ہوا تو کس سے مدد مانگیں گے؟

ان سب سوالوں کے جوابات میں تمام بچے نفی میں ہی سر ہلائیں گے۔۔۔
اب استاد بچوں کو بتائیں گے۔۔۔بچوں اگر ہمیں کبھی کوئی مسئلہ پیش
آئے تو ہمیں صرف اپنے امی، ابو بڑے بہن بھائی، ٹیچر اور جاننے والے
لوگوں (جن کے لیے امی ابو نے کہا ہے کہ ان سے مدد لی جاسکتی ہے) کے
پاس ہی جانا چاہیے۔

اب بچوں سے پوچھیں گے آپ کے خیال میں ہمیں کیا مسئلہ پیش آسکتا ہے؟
۱۔ جیسے کبھی ہم راستہ بھول سکتے ہیں۔۔۔تو اس کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

نوٹ: اس سوال کے جواب میں حفاظت کے ہفتے میں کی گئی سرگرمی کا زبانی اعادہ کروائیے۔

۲۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے ہم پارک میں کھیل رہے ہوں اور کوئی اجنبی آنٹی اور انکل ہمیں اپنے پاس بلائیں۔۔۔تو ایسے میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

بچوں سے ان کے خیالات معلوم کریں اچھے آئیڈیاز پر انھیں شاباش دیں اور انہیں بتائیں کہ اگر ایسا کبھی ہو تو ان کے ساتھ نہیں جانا چاہیے اور اگر وہ زبردستی کریں تو شور مچا دینا چاہیے۔ ڈرنا نہیں چاہیے۔

۳۔ اب بچوں کو بتائیں کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ آپ گھر میں اکیلے ہوں یا امی سو رہی ہوں یا کسی کام میں مصروف ہوں تو دروازے پر کوئی اجنبی آ جائے۔۔۔تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

۴۔ بچوں سے ان کے خیالات معلوم کریں اچھے آئیڈیاز پر انھیں شاباش دیں اور انھیں بتائیں کہ اگر ایسا کبھی ہو تو کبھی نہیں بتانا چاہیے کہ امی سو رہی ہیں یا گھر پر نہیں ہیں۔۔۔ دروازہ بالکل نہیں کھولنا چاہیے۔۔۔امی گھر پر نہ ہوں تو ان کو اگر فون کر سکتے ہوں تو فون کر لینا چاہیے۔

۵۔ اس طرح مزید آئیڈیاز سوچیے اور بچوں سے اس پر تبادلہ خیال کیجیے۔

۶۔ اب بچوں کو ورک شیٹ "People You Can/Can't Trust" کروائیے۔

۷۔ اس ورک شیٹ کے ذریعے سے بچوں کو اچھی طرح سمجھائیے کہ وہ کن لوگوں پر بھروسہ کر سکتے ہیں اور کن پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔

۸۔ اس ورک شیٹ کو امی اور ابو کو review کے لیے بھیجیے تاکہ وہ اس میں اپنی مرضی سے کوئی تبدیلی لانا چاہیں یا کسی شخص کا نام اس میں سے نکالنا یا ڈالنا چاہیں تو وہ کر دیں۔

Hen Mask

Fox Mask

رول پلے: Stranger Danger

مقاصد	دورانیہ	درکار سامان
معاشرتی ذہانت ۱۔ بچے یہ جان سکیں کہ انھیں اجنبیوں سے گھلنا ملنا نہیں چاہیے۔ ۲۔ بچے یہ جان سکیں کہ اجنبی ان کو کیسے دھوکا دیتے ہیں اور ان سے کس طرح بچاؤ کیا جا سکتا ہے ۳۔ بچے سوچ کر ایسے لوگوں کے نام لکھ سکیں جن پر وہ بھروسہ کر سکتے ہیں اور کسی مسئلہ اور مصیبت کے وقت ان سے مدد لے سکیں۔	ایک گھنٹہ	چیتا اور گدھے کا ماسک

ہدایات برائے اساتذہ

اساتذہ کرداروں کے مطابق ماسک تیار کریں گی۔ رول پلے میں بچوں کے کرداروں کے مطابق بچوں کو رول پلے کی تیاری کروایئے یا ساتھی اساتذہ کو ان کرداروں کے لیے تیار کیجیے۔

کرداروں کا تعارف:

۱۔ استاد بچوں کو کرداروں کا تعارف دیں گی: ''بچوں یہ رول پلے جس کا نام Stranger Danger ہے۔ اس میں ایک چیتا ہے اور ایک لدو گدھا ہے یہ دونوں آپ کو بتائیں گے کہ Strangers کیوں Danger ہوتے ہیں۔۔۔ اس رول پلے میں کچھ بچے بھی شامل ہیں جو آپ کو بتائیں گے کہ Strangers کو کس طرح فیس کیا جا سکتا ہے۔

پہلا منظر:

چیتا: اسلام وعلیکم بچو! کیسے ہیں آپ؟ (تھوڑی دیر انتظار کریں کہ بچے جواب دے دیں)
میں بالکل ٹھیک ہوں (اچھلتے ہوئے)۔

چیتا: یا اللہ! یہ کیا ہے جھاڑیوں میں! ضرور کوئی STRANGER چھپا ہوا ہے!
ارے ارے یہ کوئی STRANGER نہیں یہ تو میرا دوست لدو گدھا ہے۔

چیتا: کیسے ہو میرے دوست۔

لدو گدھا: الحمد اللہ ٹھیک ٹھاک اور شکریہ کہ تم نے مجھے پہچان لیا اور مجھ سے بات کی،
شاید تم کوئی اہم کام کر رہے ہو۔ مجھے امید ہے کہ میں تمھیں ڈسٹرب تو نہیں کر رہا۔

چیتا: کام تو بہت خاص ہے۔۔۔۔ اور تم چاہو تو اس میں ہماری مدد کر سکتے ہو۔۔۔۔
کیا تم ہمیں بتاؤ گے کہ STRANGER کون ہوتا ہے؟

لدو گدھا: ہم م م م م۔۔۔ پتہ نہیں (کنفیوژ ہوتے ہوئے)۔

چیتا: ارے میرے بھائی STRANGER وہ ہوتا ہے جسے ہم جانتے نہ ہو اور پہلی بار دیکھ رہے ہوں۔۔۔ یہ کوئی خطرناک انسان بھی ہو سکتا ہے جو نقصان پہنچا دے اور کوئی عام انسان بھی۔۔۔

لدو گدھا: لیکن یہ کیسے پتہ چلے گا کہ یہ خطرناک انسان ہے یا کوئی عام انسان؟

چیتا: ارے بھئی سیدھی سی بات ہے جس کو تم جانتے نہیں ہو اس سے بات
کرنے یا گھلنے ملنے کی کوئی ضرورت ہی نہیں ہے۔۔۔ٹھیک کہا نا؟

لدو گدھا: ٹھیک کہا کیا خوب کہا۔۔۔جسے جانتے نہیں اس سے بات کرنے
اور گھلنے ملنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔(بچوں کی طرف دیکھتے ہوئے)
کیوں بچوں ٹھیک کہا۔۔۔کیا خوب کہا؟

چیتا: اچھا تم یہ بتاؤ۔۔۔تم کیا کرو گے اگر تمھیں کوئی stranger نظر آ گیا تو؟؟؟

لدو گدھا: میں کیسے بتا سکتا ہوں مجھے تو یہی معلوم نہیں تھا کہ stranger کون ہوتا ہے؟

چیتا: اچھا تم یہ بتاؤ۔۔۔تم کیا کرو گے اگر تمھیں کوئی stranger نظر آ گیا تو؟؟؟
اور وہ تمہارے پاس آئے اور اپنے ساتھ چلنے کو کہے تو کیا کرو گے؟

لدو گدھا: ہم م م م ایک بہت ضروری اور اہم سوال ہے، میں سوچتا ہوں اس پر۔۔۔
شاید میں اس کے ساتھ چلا جاؤں (چیتا گھورتا ہے اس کو)۔۔۔شاید نہ جاؤں
(چیتا حیرت سے دیکھتا ہے اس کو)۔۔۔شاید تھوڑی دور تک جاؤں
(چیتا اپنا سر پیٹ لیتا ہے)۔۔۔

چیتا: ارے میرے بھائی یہ ان کی trick ہوتی ہے۔

لدو گدھا: trick کیسی trick؟ تم کس trick کی بات کر رہے تھے؟

چیتا: good trick تو فن اور مزے کے لیے بھی ہوتی ہیں۔
لیکن کبھی کبھی کچھ برے لوگ بھی stranger تم پر بری tricks بھی آزما سکتے ہیں۔

لدو گدھا: کس طرح کی بری tricks۔

چیتا: آؤ ہمارے دوست عبداللہ کی کہانی دیکھو اور نوٹ کرو

کہ کیا بری tricks ہیں جو stranger اپنا سکتے ہیں۔

(دونوں کردار ایک طرف کھڑے ہو جائیں گے اور سامنے

عبداللہ اور ایک آدمی آجائیں گے)

دوسرا منظر:

آدمی: عبداللہ سے کیا میرے doggy کو ڈھونڈنے میں میری مدد کر سکتے ہوں۔

عبداللہ اور آدمی کچھ دیر کے لیے Still ہو جائیں گے اور چیتا، لدوگدھے سے بولے گا۔

چیتا: تو کیا تم لوگوں نے اس میں کوئی trick نوٹ کی؟

لدوگدھا: ہاں اس میں ایک STRANGER آدمی بچے سے اپنا

doggy تلاش کرنے کے بہانے اپنے ساتھ چلنے کو کہہ رہا ہے۔

چیتا: اور تم تو بڑے اسمارٹ اور ذہین ہو۔ وہ آگے دیکھو عبداللہ کیا کرتا ہے۔

(اب وہ دونوں خاموش ہو کر توجہ سے عبداللہ اور آدمی کو دیکھیں گے۔ عبداللہ حرکت میں آتا ہے۔)

عبداللہ: نہیں۔۔۔ سوری میں آپ کے ساتھ نہیں جا سکتا (یہ کہ کر عبداللہ بھاگتا ہوا چلا جائے گا)

اجنبی آدمی: (آدمی افسوس سے کہے گا۔) یہ بچہ تو چالاک نکلا۔۔ وہ بھی ٹہلتا ہوا چلا جائے گا۔

چیتا: عبداللہ کہاں چلا گیا؟

لدوگدھا: لگتا ہے وہ اپنے امی، ابو کو stranger کے بارے میں بتانے کے لیے گیا ہے۔

چیتا: ہاں امی ابو کو ہر بات بتانا بہت ضروری ہوتی ہے۔ عبداللہ تو بڑا سمجھدار نکلا۔۔۔

لدوگدھا: کیا اس کے علاوہ اور بھی tricks ہو سکتی ہیں۔

چیتا: ہاں ہوتی ہے بعض اوقات stranger آپ کو کچھ کھانے پینے کی چیزوں کا لالچ دیتے ہیں لیکن

(بچوں کو دیکھتے ہوئے) آپ کو انہیں no کہنا چاہیے۔۔۔

کبھی کسی stranger سے کچھ نہیں لینا چاہیے۔ آؤ دیکھو ماریہ

اور مریم کو ایک برے stranger نے کیا دینے کی کوشش کی۔

لدوگدھا: کیا دیا؟

چیتا: دیکھو۔

(اب ماریہ مریم اور ایک اجنبی سامنے آجائیں گے اور دونوں خاموشی سے انھیں دیکھیں گے۔)

تیسرا منظر:

ماریہ اور مریم سڑک پر چل رہی تھی کہ ایک آدمی جسے وہ نہیں جانتی تھی کار میں آئے گا اور بولے گا:

آدمی: بیٹا ذرا ادھر آؤ میں تمھیں مزے کی آئسکریم کھلاتا ہوں۔

(ماریہ اور مریم اور آدمی خاموش ہو جائیں گے اور لدوگدھا پریشانی سے بولے گا)

چیتا: بتاؤ ماریہ اور مریم کی جگہ تم ہوگے تو کیا کروں گے۔

لدوگدھا: اگر کسی نے مجھے میری پسندیدہ آئسکریم کھلانے کا کہا بھی تو میں تو اسکو ناں ہی کہوں گا۔

چیتا: بالکل ٹھیک لدوگدھے۔۔۔۔ اور یاد رکھو اگر وہ برا stranger اس طرف آرہا ہے

تو ہمیشہ اس کی الٹی طرف بھاگو۔ (چیتا بھاگ کر بتائے گا۔)

تینوں خاموش ہو جائیں گے اور ماریہ، مریم بولیں گی۔

بچیاں: نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ (بچیاں یہ کہہ کر الٹی طرف بھاگ کر آگے چلی جائیں گی۔۔۔۔

آدمی کار میں آگے بڑھ جائیگا)

چیتا: اندازا لگاؤ یہ لوگ کہاں جا رہی ہے؟

لدوگدھا: شاید یہ پولیس آفیسر کو بتانے جا رہی ہے۔۔۔ یہ دونوں بہت ذہین ہے۔

چیتا: ماریہ اور مریم کی طرح تم بھی اسمارٹ بن جاؤ۔

لدو گدھا: ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔۔۔آج میں نے سیکھا ہے کہ
جنھیں ہم نہیں جانتے ان سے کچھ نہیں لینا چاہیے نہ ٹافی، نا پیسے،
نہ آئسکریم کھلونے یا کچھ بھی۔

چیتا: very good

خرگوش: آؤ اب اور tricks دیکھتے ہیں جو برے stranger بچوں کے ساتھ اپناتے ہیں۔

now watch sarah

چوتھا منظر:

ایک بچی اسکول کے یونفارم میں کتابیں لے کر جارہی ہوگی کہ ایک عورت آئے گی اور اس سے بولے گی۔

عورت: excuse me بیٹا مجھے تمھاری مما نے بھیجا ہے کہ میں تمھیں اسکول سے پک کرلوں اور
تمہارے گھر ڈراپ کردوں۔

(آنٹی اور سارہ still ہوجاتے ہیں اور چیتا بولے گا)

چیتا: ہاں تو یہ بھی ایک trick ہے جو stranger اکثر اپناتے ہیں۔تم بتاؤ اگر کوئی تمہارے ساتھ
ایسا کرے تو تم کیا کروگے؟

لدو گدھا: اگر میں اس کو نہیں جانتا تو میں اس کے ساتھ نہیں جاؤں گا۔اگر وہ اس کی ماں کی دوست ہے تو
وہ اس کو جانتی اور پہچانتی کیوں نہیں ہے۔

لدو گدھا: (وہ بچوں کی طرف دیکھ کر پوچھے گا اور ان سے جواب لے گا) تو سارہ کو کیا کرنا چاہیے؟

چیتا: اس کو ساتھ نہیں جانا چاہیے چلو دیکھتے ہیں وہ کیا کرتی ہے۔

آنٹی: جلدی کرو بیٹا تمہارے parents تمہارا انتظار کررہے ہیں۔

سارہ: میں آپ کے ساتھ نہیں جاسکتی میں خود اپنے گھر جاسکتی ہوں۔

لدو گدھا: hurry! سارہ بھی بہت smart ہے۔

سب بچوں کے ساتھ مل کر بولیں گے hip hip hurry

(اب چیتا مختلف بچوں سے سوالات کرے گا اور ان کے جوابات پر ان کو سراہے گا)

چیتا: اچھا تو بچوں بتاؤ آپ کیا کرتے اگر ایسا آپ کے ساتھ ہوتا تو؟

1 بچہ: میں اپنی مما کو فون کرتا۔

2 بچی: جنہیں آپ نہیں جانتے ان کے ساتھ نہیں جانا چاہیے۔

3 بچی: میں نہیں جاتی اس کے ساتھ۔

4 بچہ: میں بھی نہیں جاتا۔

چیتا: یاد رکھو۔۔۔۔۔ کسی کے بھی ایسے شخص کے ساتھ مت جاؤ جسے نہیں جانتے۔

لدو گدھا: اگر وہ یہ بھی کہے کہ وہ تمہارے امی ابو کو جانتا ہے تب بھی مت جاؤ۔

چیتا: یہی عقلمندی ہے کہ جس کو آپ نہیں جانتے اس کے ساتھ کہیں مت جائیں۔ اچھا اب ہم چلتے ہیں اور ہمارے دوست Owl آپ کو مزید کارآمد باتیں بتائیں گے۔

اب وہ دونوں بچوں کو ٹاٹا کرتے ہوئے چلے جائیں گے اور Owl سلام کرتا ہوا آ جائے گا۔

اب Owl بچوں کے سامنے آئے گا ہاتھ ہلا کر سلام کرے گا اور حال چال پوچھے گا۔ اور بولے گا۔

Owl: بچو میں گھر میں بالکل اکیلا ہوں۔ اب میں آپ کو بتاؤں گا کہ اگر آپ کبھی اپنے گھر میں اکیلے ہوں تو کیسے stranger سے اسمارٹ بن سکتے ہیں۔ چلیں دیکھیے کہ ہمارے دوست مصطفیٰ نے کس طرح یہ کام کیا۔

Owl خاموش ہو جائے گا اور مصطفیٰ ہاتھ میں موبائل لے کر سامنے آ جائے گا۔

آدمی: ہیلو

آدمی: ہائے ہیلو تمہارا نام کیا ہے۔ (موبائل سے آواز آئے گی)

مصطفیٰ: مصطفیٰ

آدمی: کیا تمہاری امی گھر پر ہیں؟

مصطفیٰ: نہیں وہ گھر پر نہیں ہیں۔

(اب مصطفیٰ وہاں سے چلا جائے گا اور Owl بولے گا۔)

Owl: دیکھا بچو! مصطفیٰ نے کیا کیا۔ اس نے یہاں دو غلطیاں کیں
ایک تو اس کو اپنا نام کسی stranger کو نہیں بتانا چاہیے تھا دوسرا یہ کہ اسے یہ
بھی نہیں بتانا چاہیے تھا کہ اس کی امی گھر پر نہیں ہیں وہ اکیلا ہے۔
now tell me۔ آپ اگر گھر میں اکیلے ہیں اور کسی stranger
کی کال آئے تو آپ کیا کرو گے۔

(Owl بچوں کے سامنے جا کر ان سے سوال کرے گا۔ اچھے جوابات پر شاباشی دے گا۔)

1 بچہ: میں اپنا نام کبھی نہیں بتاؤں گا۔

2 بچی: میں نہیں بتاؤں گی کہ میرے parents گھر پر نہیں ہے۔

3 بچہ: میں پہلے فون کرنے والے کا نام پوچھوں گا اور ان کی آواز پہچاننے کی کوشش کروں گا۔

4 بچی: کہہ دوں گی میری امی کسی کام میں مصروف ہیں۔

5 بچہ: اپنی parents کو کال کروں گا یا پولیس کو۔

6 بچی: کہہ دوں گا کہ میری امی مصروف ہیں اور ابھی بات نہیں کر سکتی ہیں۔

Owl: یہ تو ہو گئی فون کال کی بات اب دیکھیں کہ کیا ہو گا اگر کوئی stranger
دروازے پر ہی آ جائے تو۔ کیا آپ دروازہ کھول دو گے۔

(ایک بچی اور ایک آنٹی سامنے آ جائیں گی۔)

بچی: کون ہے؟

آنٹی: میں مسز عارف ہوں، کیا آپ کی امی گھر پر ہیں؟

بچی: وہ ابھی مصروف ہیں آپ بعد میں آیئے گا۔

Owl: دیکھا آپ نے وہ مسز عارف کو نہیں جانتی تھی تو اس نے دروازہ نہیں کھولا اب دیکھیں وہ آگے کیا کرتی ہے؟

(بچی ٹیبل پر پڑا ہوا ایک پیپر اٹھائے گی اور کال کرے گی)

بچی: ہیلو آنٹی، کوئی مسز عارف آئیں تھیں میں نے دروازہ نہیں کھولا۔

کیا آپ تھوڑی دیر کے لیے ہمارے گھر آسکتی ہیں؟

(ایک دوسرے آنٹی بچی کے پاس آ کر بیٹھ جائیں گی)

Owl: دیکھا آپ نے یہ بچی کتنی سمجھدار تھی اس نے اپنی ایک آنٹی کو فوراً فون کیا اور اپنے گھر بلالیا۔

اس کی امی نے یہ عادت اس کو ڈالی ہے کہ ان کے گھر میں ہمیشہ اہم فون نمبرز

(جیسے ان کے امی ابو کے، پڑوسیوں کے اور خاص انکل آنٹی کے)

یہ لوگ ٹیلی فون سیٹ کے پاس رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ لوگ پولیس اسٹیشن کا نمبر بھی قریب رکھتے ہیں تاکہ ضرورت کے وقت استعمال کرسکیں۔

اب یہاں تمام کردار بچوں کے سامنے آجائیں گے اور ان سے سوالات کریں گے۔

ان کے اچھے جوابات پر ان کو سراہئیں گے۔

1. stranger کون ہوتے ہیں؟

۲۔ اگر پارک میں آپ کو کوئی انجان کھانے کی کوئی چیز دیتا ہے تو آپ کیا کریں گے؟

۳۔ اگر کوئی آپ سے آ کر کہے کہ وہ بہت بھوکا اور بیمار ہے تو کیا آپ اس کے لیے اپنے گھر کا دروازہ کھول دیں گے۔

۴۔ اگر آپ کسی نئے کوچنگ سینٹر جاتے ہیں آپ کو نئے دوست ملتے ہیں وہ آپ کو کہیں باہر کچھ کھلانے پلانے کیلئے لے جائیں تو آپ اپنی امی ابو کو بتائے بغیر ان کے ساتھ چلے جائیں گے یا کیا کرنا پسند کریں گے۔

۵۔ کوئی آپ کو اسکول کے باہر آ کر کہے کہ آپ کی امی نے آپ کو پک کرنے کے لیے بھیجا ہے تو آپ کیا کریں گے؟

حفاظت

اگر کوئی اجنبی۔۔۔

پکڑنے لگے تو

یا سیر کرانے کو کہے تو

کھانے کی چیز یا گفٹ دے تو

گود میں بٹھائے تو

ہاتھ لگائے تو

☐ سختی سے منع کر دیں۔ ☐ امی ابو یا کسی بڑے کو آواز دیں۔

کسی مصیبت کے وقت میں ان لوگوں سے مدد لے سکتا ہوں:

ataleeq pakistan

اجنبی سے حفاظت

حفاظت اجنبی سے ۔۔۔

اگر کوئی اجنبی آئے تو۔۔۔

پاس نہیں جانا۔

گود میں نہیں بیٹھنا۔

کوئی چیز نہیں لینا۔

امی، ابو کو بتانا ہے۔

ataleeq

بھروسہ کس پر / کس پر نہیں!

ایسے لوگوں کو نام لکھیے جو آپ کے لیے اجنبی نہیں ہیں اور آپ ان پر بھروسہ سکتے ہیں:

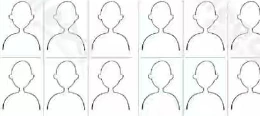

ایسے لوگوں کو ناموں پر دائرے بنائیے جن پر آپ بھروسہ نہیں کر سکتے۔

پارک میں کوئی اجنبی آدمی	رشتے دار	امی اور ابو
نیا ٹیکسی یا رکشہ ڈرائیور	استاد	بھائی اور بہن

Donkey Mask

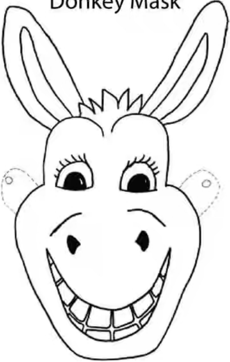

Tiger Mask